7895 ـ کیا سجدہ سہو کے بعد تشہد ہے ؟

سوال

کیا میرے لیے سجدہ سہو کے بعد دوبارہ تشہد پڑھنی ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سجدہ سہو کے بعد تشہد نہیں ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا، جیسا کہ صحیح احادیث سے ثابت ہے.

مزید تفصیل کے آپ سوال نمبر (211) کا جواب دیکھیں.

اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کرتے تو صحابہ کرام اسے بیان اور نقل ضرور کرتے.

اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم نماز اس طرح ادا کرو جس طرح مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے"

شیخ موفق ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

... اور ابن سیرین اور ابن منذر (سجدہ سہو کے متعلق) کہتے ہیں: ان دونوں سجدوں میں بغیر تشھد کے سلام ہے.

ابن منذر کہتے ہیں: ان دونوں سجدوں میں سلام کئی وجہ سے ثابت ہے، اور تشھد کے ثبوت میں نظر ہے.

دیکھیں المغنی (2 / 431 ـ 432).

ذوالیدین رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث کے فوائد کے متعلق امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

فوائد میں سجدہ سہو کا اثبات بھی ہے.

یہ کہ سجدہ سہو دو سجدے ہیں، اور ہر سجدہ کے لیے تکبر کہی جائیگی، اور یہ دونوں سجدے نماز کے سجدے ولی

کیفیت اور ہیئت کے ہی ہیں، کیونکہ حدیث میں سجدہ کا لفظ مطلق بیان ہوا ہے، اگر عادتا سجدے سے مخالف ہوتا تو اس کا بیان کر دیتے.

اور یہ کہ سجدہ سہو سے سلام پھیری جائیگی، اور اس کی تشھد نہیں ہے، اور یہ کہ زیادہ ہونے کی صورت میں سجدہ سہو سلام کے بعد ہونگے.

دیکھیں: شرح مسلم للنووی (5 / 71).

واللہ اعلم .